رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۲۱	روپے
ششماہی	۱۱	"
سہ ماہی	۶	"
ماہوار	۲½	"

قیمت
فی پرچہ ۱/

جلد ۲ | ۲۵ ہجرت ۱۳۲۷ ھش | ۱۵ رجب ۱۳۶۷ ھ | ۲۵ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۷

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ ماہ ہجرت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

عراق اور شرق اردن نے لڑائی بند کرنے سے انکار کر دیا

عمان ۲۴ مئی سلامتی کونسل نے یہودیوں اور عربوں کو آج رات کے ساڑھے نو بجے تک جنگ بند کر دینے کا حکم دیا تھا۔ خبر آئی ہے کہ شرق اردن اور عراق نے یہ حکم ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ حکومت مصر کے وزیر خارجہ نے بھی اس حکم پر بہت سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ کوئی خدائی حکم نہیں ہے کہ اسے ضرور ہی تسلیم کیا جائے۔ والیٔ شرق اردن شاہ عبداللہ نے اس حکم کی تعمیل سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں عارضی صلح کی کوئی تجویز بالخصوص وہ جو سلامتی کونسل کی طرف سے پیش کی جائے ہرگز منظور نہ کروں گا۔ قاہرہ سے خبر آئی ہے کہ عرب ممالک مطالبہ کریں گے۔ کہ یہودیوں کی نام نہاد اسرائیلی حکومت کو توڑ کر فلسطین کو خالص عرب ملک تقسیم کیا جائے۔ اور صرف ایک ہی حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے جس میں یہودیوں کو ان کے جائز حقوق حاصل ہوں اور جب تک مسئلہ کو اس بنا پر حل نہیں کیا جائے گا۔ جنگ بدستور جاری رہے گی۔ عرب ممالک کی طرف سے جلدی ہی سلامتی کونسل کو جواب ارسال کر دیا جائے گا۔ مصر میں ہندوستان کے سفیر ڈاکٹر سید حسین نے کہا ہے کہ ہندوستان کی حکومت اور عوام فلسطین کے معاملے میں سچے دل سے عربوں کے ساتھ ہیں

شیخ عبداللہ کا استصواب رائے میں حصہ لینے سے انکار

سرینگر ۲۴ مئی کشمیر کی ڈوگرہ حکومت کے سربراہ شیخ عبداللہ نے اعلان کیا ہے میری حکومت متوقع استصواب رائے میں اسوقت تک حصہ نہیں لے گی۔ جب تک کہ حکومت آزاد کشمیر ختم نہیں ہو جاتی۔ اور اس علاقے کو جو اس وقت اس کے قبضہ میں ہے۔ کلی طور پر آزاد نہیں کرا لیا جاتا۔

پاکستان پارلیمنٹ میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کی خدمات کا اعتراف

کراچی ۲۴ مئی۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کی طرف سے پیش کردہ ایک بل پر بحث ہوئی۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ تا حکومت پاکستان، اتحادی قوموں کے منشور کی بعض دفعات کو عملی جامہ پہنا سکے۔ اور اس سلسلے میں سلامتی کونسل جو تجاویز اختیار کرنے کو کہے انہیں اختیار کر سکے۔ منشور کی دفعہ ۴۱ کے ماتحت ضروری نہیں کہ ان مخصوص تدبیروں پر ضرور کوئی حکومت عمل کرے کیونکہ ان پر عمل لازمی نہیں اختیاری ہے۔ ملک فیروز خان نون۔ ہاشم گزدر اور ابو القاسم نے اس بل پر تقریر کرتے ہوئے یو این او پر کڑی نکتہ چینی کی اور کہا کہ یہ بین الاقوامی ادارہ بھی اپنے فرائض کو انجام دینے میں ناکام رہا ہے خصوصاً ان معاملات میں جو ایشیا سے متعلق ہیں اس کی ناکامی ظاہر باہر ہے۔ مثال کے طور پر ہند چینی انڈونیشیا کشمیر اور فلسطین کے معاملات پیش کئے جا سکتے ہیں۔ تمام مقررین نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے یو۔ این۔ او میں پاکستان کا کیس نہایت احسن طریق پر پیش کیا ہے۔ آپ کو خراج تحسین پیش کیا اس بل پر کل پھر بحث ہو گی۔ جس میں وزیر خارجہ بحث کا جواب دیں گے۔

یہودی لڑائی بند کرنے پر آمادہ ہو گئے

لیک سیکسس ۲۴ مئی یہودی ایجنسی نے اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کے امریکی ممبر کو مطلع کیا ہے کہ حکم امتناع جنگ کے احترام میں یہودی آج ۸ بجے رات تک لڑائی بند کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر عرب اس سے بھی قبل لڑائی بند کرنے پر آمادہ ہو گئے تو وہ بھی ان کے ساتھ ہی ساتھ اختتام جنگ کا اعلان کر دیں گے۔ لیکن اگر فریق مخالف نے لڑائی بند کرنے کا فیصلہ نہ کیا۔ تو پھر یہودیوں کی طرف سے دفاع کے طور پر جنگ بدستور جاری رہے گی۔

اکھنور کے علاقے میں ہندوستانی چوکیوں پر کامیاب گولہ باری

تراڑکھل ۲۴ مئی:۔ آزاد کشمیر ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل پونچھ کے محاذ پر ہندوستانی فوج نے ایک زبردست حملہ کیا۔ جس میں اسے سخت ناکامی ہوئی۔ اور بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانے کے بعد پیچھے ہٹنا پڑا۔ اکھنور کے علاقے میں آزاد فوجوں نے کئی گھنٹے تک نہایت کامیابی سے دو ہندوستانی چوکیوں پر گولہ باری کی۔ نیز اعلان میں بتایا گیا ہے پونچھ کے علاقے میں ہندوستانی فوج کی ہوائی سرگرمیاں اب بہت دھیمی پڑ چکی ہیں۔

یہودیوں کے فوجی ہیڈ کوارٹر پر بمباری

بیت المقدس ۲۴ مئی خبر آئی ہے کہ اس وقت بیت المقدس کے پرانے شہر میں شدید جنگ ہو رہی ہے اور ایک بڑی عمارت پر قبضہ کے لئے دست بدست لڑائی جاری ہے فلسطین کے شمال میں شامی ہوائی جہازوں نے دو یہودی بستیوں پر بمباری کی۔ نیز ہگانہ کے ہیڈ کوارٹر کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ جس سے عمارت کے دروازوں کو سخت نقصان پہنچا۔ ایک طرف مصری فوجیں شرق اردن کی فوجوں سے آملی ہیں۔ اور ادھر تل عفیف سے صرف تیس میل دور رہ گئی ہیں۔ آج خود عرب ہوائی جہازوں نے تل عفیف پر بھی بمباری کی۔

جبری تبدیلی مذہب کے شکار مسلمان

کراچی ۲۴ مئی آج پاکستان پارلیمنٹ میں سوالوں کے وقت مسٹر غضنفر علیخاں وزیر مہاجرین نے بتایا کہ اب تک مشرقی پنجاب سے دو لاکھ تینتیس ہزار کے قریب ایسے مسلمانوں کو لایا گیا ہے جو جبری تبدیلی مذہب کا شکار ہو گئے تھے۔ ایسے ۸۰ ہزار مسلمانوں کو ابھی لانا باقی ہے۔ ریاستوں میں زبردستی مذہب تبدیل کرنے والوں کی تعداد تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ برما اور سیام میں رہنے والے پاکستانی باشندوں کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے بتایا۔ برما میں ۴۰۰ کے قریب پاکستانی باشندے ملازم ہیں۔ ان میں سے کچھ کو فارغ کر دیا گیا ہے جنہیں پاکستان میں ملازم رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل

امرتسر میں کشمیری تاجر

سول اینڈ ملٹری گزٹ میں "امرتسر میں کشمیری تاجروں کا سرگرم استقبال" کے زیر عنوان ایک خبر شائع ہوئی۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ کشمیر کے آٹھ مسلمان اور ایک ہندو تاجر امرتسر میں وارد ہیں۔ اور وہ دھڑا دھڑ تجارتی مال خرید رہے ہیں۔ ہندو اور سکھ خرید و فروخت میں ان کی مدد کر رہے ہیں۔ اس خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ ۲۱ مئی کی رات کو کشمیر سبھا ایک سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام میں ان کشمیری تاجروں نے تقریریں کیں۔ خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے امرتسر کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ آٹھ مسلمانوں اور ایک ہندو تاجروں پر مشتمل وفد شہر میں آزادی سے پھر رہا ہے۔ لیکن جلسہ عام میں غلام محمد بنجرہ وفد کے لیڈر نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"جاہل مسلمانوں میں یہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ کہ کشمیر کے مسلمان مشرقی پنجاب میں داخل نہیں ہو سکتے مگر جو کچھ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اور جس طرح ہمارا استقبال کیا گیا ہے۔ اس سے ایسے پروپیگنڈہ کی براہ راست تکذیب ہوتی ہے مجھے امید ہے۔ کہ کشمیری اور دوسرے مسلمان مشرقی پنجاب میں آزادانہ نقل و حرکت کرنا شروع کر دینگے۔"

جہاں تک ہم غور کرتے ہیں۔ مسٹر غلام محمد بنجرہ نے جو بات ثابت کرنے کے لئے تقریر فرمائی تھی۔ اپنی مندرجہ بالا باتوں سے عین اس کے خلاف ثابت کیا ہے۔ اگر تو آپ اپنی تقریر میں یہ فرماتے۔ کہ ان کے علاوہ اور بھی کشمیری مسلمان تاجر امرتسر میں کاروبار کرتے پھرتے ہیں۔ تب تو ان کو یہ کہنا جائز تھا کہ جاہل مسلمانوں میں یہ پروپیگنڈا غلط طور پر کیا جا رہا ہے۔ کہ کشمیری مسلمان مشرقی پنجاب میں داخل نہیں ہو سکتے۔ لیکن جب آپ کے سوا جو ایک سرکاری مصلحت کے ماتحت امرتسر میں بھیجے گئے ہیں۔ اور حکومت اپنی پالیسی کے ماتحت یہاں ان کی حفاظت اور آؤ بھگت کی ذمہ وار ہے۔ امرتسر میں کوئی اور کشمیری، تو کیا کوئی مسلمان ہی موجود نہیں ہے۔ تو جو پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ کہ یہاں کشمیری مسلمان داخل نہیں ہو سکتے کس طرح غلط ہے؟

سرکاری انتظام کے ماتحت تو مغربی پنجاب کے کئی ایک مسلمان سرکاری افسر وغیرہ امرتسر چھوڑ جالندھر اور شملہ تک گھوم آتے ہیں۔ تو کیا اس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔ کہ اب مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے لئے بالکل امن ہو گیا ہے۔

اگر مسٹر غلام محمد بنجرہ امرتسر میں اپنے وفد کے ارکان کے علاوہ بھی کوئی کشمیری مسلمان دیکھتے تو پھر ان کا کہنا بجا تھا۔ کہ ہم نے تو امرتسر میں مسلمانوں کو آزادانہ طور پر کاروبار کرتے دیکھا ہے۔ اس لئے جو یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ کہ یہاں کوئی چل پھر نہیں سکتا یہ غلط ہے۔ اس کے مقابلہ میں مسٹر غلام محمد بنجرہ لاہور میں تشریف لائیں۔ تو وہ دیکھیں گے۔ کہ کینکڑوں کی تعداد میں ہندو لاہور میں آزادانہ کاروبار کرتے پھرتے ہیں اور آزادانہ اپنی دوکانیں کھولے ہوئے خرید و فروخت کر رہے ہیں۔

ببیں تفاوت راہ از کجا است تا بکجا

آپ کی تلاش ہے

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ

(۱) کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں۔ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں۔

(۲) کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں؟ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے؟ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے۔ تو آپ اس پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔

(۳) کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں۔ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں؟ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں؟ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں؟ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں؟ اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں؟

(۴) کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنے ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

(۵) کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر۔ بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں۔ ناواقفوں اور ناآشناؤں میں؟ دنوں ہفتوں اور مہینوں؟

(۶) کیا آپ اس بات کے قائل ہیں۔ کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتا ہے۔ وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتا۔ وہ پہاڑوں کو کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور کیا آپ سمجھتے ہیں۔ کہ آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

(۷) کیا آپ میں ہمت ہے۔ کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں۔ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں۔ اور آپ اپنی سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں۔ اور کہیں ٹھہر تو جا ہم تجھے ماریں گے۔ اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے۔ اور آپ انکی طرف سر جھکا کر کہیں "لو مار لو" آپ کسی کی نہ مانیں۔ کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ مگر آپ سب سے منوالیں۔ کیونکہ آپ سچے ہیں۔

(۸) آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی۔ مگر خدا تعالےٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو آپ اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔ اور جو کامیاب نہیں ہوتا۔ اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا مبلغ اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں۔ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی دیر سے تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں اپنے شہر میں۔ اپنے محلہ میں اپنے گھر میں اپنے دل میں کہ اسلام کا درخت مرجھا رہا ہے۔ اسی کے خون سے وہ دوبارہ سرسبز ہوگا۔

مرزا محمود احمد

امریکہ اور برطانیہ

چین اور برطانیہ نے اسرائیلی ریاست کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ چین کے نمائندے نے تو یو۔ این۔ او میں امریکہ پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور کہا ہے کہ امریکہ فلسطین میں صلح نہیں کرانا چاہتا۔ بلکہ تقسیم کو ٹھونسنا چاہتا ہے۔ یو۔ این۔ او نے امریکن تجویز کو رد کر دیا ہے۔ امریکہ یہودیوں کو ہر طرح سے مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری طرف برطانیہ پر بھی بظاہر دباؤ ڈالا رہا ہے۔ کہ وہ عرب ممالک سے وہ معاہدات ختم کر دے۔ جو اس نے اسلحہ وغیرہ کی بہم رسانی کے لئے ان سے کئے ہوئے ہیں۔ ورنہ مارشل پلان کے مطابق اس کو اور مغربی یورپ کے ممالک کو امداد نہیں دی جائیگی۔

کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ فلسطین کا جھگڑا اتحادیوں میں نفاق پیدا کریگا۔ روس تو اس تاک میں بیٹھا ہے۔ کہ کوئی ایسی گڑبڑ ہو۔ کہ مارشل پلان ناکام ہو جائے۔ لیکن جہاں تک ہم غور کرتے ہیں۔ خواہ امریکہ اور برطانیہ میں بظاہر مسئلہ فلسطین پر کتنا ہی اختلاف ہو۔ یہ اختلاف ان کے تعلقات پر اثر نہیں ڈالے گا۔ کیونکہ یہ اختلاف محض دنیا کو دکھانے کے لئے ہے۔ دونوں کے تعلقات خاص کر روس کی وجہ سے ایسے اہم ہیں۔ کہ کسی قیمت پر وہ ان کو قربان نہیں کر سکتے۔ اس لحاظ سے ہم سمجھتے ہیں۔ کہ دونوں کے درمیان جو بظاہر اختلاف ہے۔ یہ کسی سوچی سمجھی ہوئی تدبیر کے مطابق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عربوں کو کسی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ اور کسی ایسی چال میں نہیں آنا چاہیئے۔ جو ان کو اپنے مقصد سے بھٹکا دے۔

قادیان چھوڑنے کے متعلق میری ایک دس سال قبل کی تحریر

اور

اس پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا تفصیلی نوٹ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

جب کبھی بھی لوگوں کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی پورا ہونے والا الہام پیش کیا جاتا ہے۔ تو ان میں سے ضدی طبقہ عموماً یہ کہہ کر اپنا پیچھا چھڑانا چاہتا ہے۔ کہ یہ الہام تم نے بعد میں بنا لیا ہے۔ یا کم از کم یہ کہ جو تشریح تم اس الہام کی اب کر رہے ہو۔ یہ بعد کا خیال ہے۔ حالانکہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات پہلے سے چھپے ہوئے ہیں۔ تو بعد میں بنا لینے کا سوال پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور تشریح خواہ بعد میں ہی کی جائے۔ اگر کوئی تشریح کسی الہام کے الفاظ پر واقعی چسپاں ہوتی ہو۔ تو خواہ اس کا بعد میں ہی خیال آئے۔ وہ ہر عقلمند انسان کے نزدیک قابل قبول ہونی چاہیئے۔ لیکن ذیل میں ایک ایسی تحریر پیش کی جاتی ہے۔ جو آج سے دس سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے۔ اور اس تحریر میں یہ صاف طور پر مذکور ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات سے پتہ لگتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو ایک زمانہ میں اپنے مرکز سے عارضی طور پر نکلنا پڑیگا۔ یہ تحریر میرے ایک خط کی صورت میں ہے۔ جو میں نے ۲۶ اپریل ۱۹۳۸ء کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا۔ اور حضور نے اس پر ایک تفصیلی نوٹ درج کرکے مجھے واپس بھجوایا۔ اور پھر میں نے اسے ۲۲ مئی ۱۹۳۸ء کو ناظر اعلےٰ (چیف سیکرٹری) جماعت احمدیہ کے دفتر میں بغرض تعمیل بھجوا دیا۔ یہ تحریر بُعد زمانہ کی وجہ سے میرے ذہن سے بالکل اتر چکی تھی۔ حتیٰ کہ آج اچانک صدر انجمن احمدیہ کے ایک کارکن نے اسے پرانے ریکارڈ سے نکال کر میرے سامنے پیش کیا۔

میری اس تحریر میں جو ۲۶ اپریل ۱۹۳۸ء کی لکھی ہوئی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مجموعہ الہامات تذکرہ پر مبنی ہے۔ یہ بات صراحت کے ساتھ مذکور ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہاموں سے پتہ لگتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو کسی وقت اپنا مقدس مرکز چھوڑنا ہو گا۔ اور یہ صورت حال گورنمنٹ کی طرف سے پیدا کی جائے گی۔ اور اس پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ نوٹ درج ہے۔ کہ مجھے تو بیس سال سے اس طرف خیال لگا ہوا ہے۔ ایک عجیب بات یہ ہے۔ کہ میری تحریر میں یہ بات بھی درج ہے۔ کہ مرکز سے جماعت کا نکلنا حکومت کے کسی فعل کا نتیجہ ہو گا۔ اور بعینہٖ اسکے مطابق وقوع میں آیا۔ کہ پہلے حکومت برطانیہ نے سراسر ظلم اور بے انصافی کے رنگ میں ضلع گورداسپور کو جو ایک مسلم اکثریت کا ضلع تھا۔ مشرقی پنجاب میں ڈال دیا۔ اور پھر اس کے بعد مشرقی پنجاب کے افسروں نے جماعت احمدیہ کو قادیان سے نکلنے پر مجبور کیا۔ گویا سابقہ اور موجودہ دونوں حکومتیں اس ظلم کی ذمہ دار بن گئیں۔

بہر حال میرا آج سے دس سال پہلے کا خط اور اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا نوٹ ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ تا احمدیوں کے لئے ازدیادِ ایمان اور غیر احمدیوں کے لئے اتمام حجت کا موجب ہو۔ ہر دو تحریریں اپنی اصل صورت میں محفوظ ہیں۔ اور جو دوست چاہیں اسے دفتر صدر انجمن احمدیہ میں تشریف لا کر دیکھ سکتے ہیں۔ یہ تحریریں جس لفافہ میں بند کرکے ناظر اعلےٰ کو بھجوائی گئیں۔ وہ لفافہ بھی محفوظ ہے۔ اور اس لفافہ پر بھی تاریخ اور دفتری نمبر باقاعدہ درج ہیں۔

خط خاکسار مرزا بشیر احمد بنام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آج کل میں تذکرہ کا کسی قدر بغور مطالعہ کر رہا ہوں۔ مجھے بعض الہامات وغیرہ سے یہ محسوس ہوتا ہے۔ کہ شائد جماعت احمدیہ پر یہ وقت آنے والا ہے۔ کہ اسے عارضی طور پر مرکز سلسلہ سے نکلنا پڑے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ صورتِ حال غالباً گورنمنٹ کی طرف سے پیدا کی جائے گی۔ اگر میرا یہ خیال درست ہو۔ تو اس وقت کے پیش نظر ہمیں کچھ تیاری کرنی چاہیئے۔ مثلاً مذہبی اور قومی یادگاروں اور شعائر اللہ کی حفاظت کا انتظام وغیرہ تاکہ اگر ایسا وقت مقدر ہے۔ تو جماعت کے پیچھے ان کی حفاظت رہے اور نشانات محفوظ رہیں۔ اسی طرح دوسری باتیں سوچ رکھنی چاہئیں۔

فقط۔ والسلام

(دستخط) خاکسار مرزا بشیر احمد ۲۶/۴/۳۸ء

میرے اس خط پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا نوٹ

عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میں تو بیس سال سے یہ بات کہہ رہا ہوں۔ حق یہ ہے کہ جماعت اب تک اپنی پوزیشن کو نہیں سمجھی۔ ابھی ایک ماہ ہوا میں اس سوال پر غور کر رہا تھا۔ کہ مسجد اقصےٰ وغیرہ کے لئے گہرے زمین دوز نشان لگائے جائیں۔ جن سے دوبارہ مسجد تعمیر ہو سکے۔ اسی طرح چاروں کونوں پر دور دور مقامات پر مستقل زمین دوز نشانات رکھے جائیں۔ جن کا راز مختلف ممالک میں محفوظ کر دیا جائے۔ تاکہ اگر ان مقامات پر دشمن حملہ کرے۔ تو ان کو از سر نو اپنی اصل جگہ پر تعمیر کیا جا سکے۔ پاسپورٹوں* کا سوال بھی اسی پر مبنی تھا۔

(دستخط) مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

نوٹ:۔ اس کے بعد یہ خط اور اس پر حضرت صاحب والا نوٹ ناظر صاحب اعلےٰ جماعت احمدیہ کے دفتر میں مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۳۸ء کو بھجوا دیا گیا۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۲۲/۵/۴۸ء

نوٹ از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ

* اس میں جو یہ فقرہ ہے کہ پاسپورٹوں کا سوال بھی اسی پر مبنی تھا۔ اس کا اشارہ اس طرف ہے۔ کہ انہی پیشگوئیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے حکم دیا تھا کہ تمام خاندان کے اور سلسلہ کے بڑے بڑے کارکنوں کے غیر ممالک کے پاسپورٹ ہر وقت تیار رہنے چاہئیں۔ تاکہ جب ہجرت کا وقت آئے پاسپورٹ بنوانے پر وقت نہ لگے۔ اسی طرح اسی وقت سے میں نے یہ حکم دیا ہوا تھا۔ کہ ایک ایک سیٹ سلسلہ کی کتب کی سات۔ آٹھ مختلف ملکوں میں بھجوا کر سلسلہ کا لٹریچر محفوظ کر لیا جائے۔

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح) ۲۲ مئی ۱۹۴۸ء

قلب یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں تعلیم اسلام کا افشاء

رپورٹ ماہ اپریل ۱۹۴۸ء

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔اے انچارج احمدیہ مشن زیورک)

نیکھ سکتا ہی نہیں مَیں ضعفِ دینِ مصطفیٰؐ
مجھ کو کر دے میرے سلطان کامیاب و کامگار

یہ وُہ دعا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے مانگی۔ جوں جوں ایک سچا مومن مصطفیٰؐ کے دین کا ضعف۔ اس کی بے کسی۔ اس کی طرف سے عدم توجہی۔ اس سے تمسخر اور اسکی استحقار دیکھتا ہے۔ اُتنے ہی زیادہ جوش اور زور کے ساتھ یہ دُعا اُس کے قلب سے نکلتی ہے۔ بے شک آج اسلام کی یہ ضعیف حالت دُنیا کے ہر ملک میں نظر آتی ہے لیکن ان مغربی ممالک میں تو یہ ضعف اس طرح نمایاں ہے۔ کہ الفاظ سے بیان نہیں کر سکتے یہاں جو اسلامی ممالک سے مسلمان آئے ہیں۔ وُہ مغربی دہریت اور ملحدیت کی تاب نہ لا کر اپنے مذہب کے بارہ میں شک کرنے لگ جاتے ہیں۔ مسیح موعودؑ کے ذمہ یہ کام لگایا گیا ہے کہ نہ صرف "مسلمانوں" کو مسلمان بنائے۔ بلکہ اِن ممالک کے اُن لوگوں کو بھی اسلام کی طرف کھینچے۔ جو اسلام کے لفظ سے کراہت کرتے ہیں۔ اس اعلیٰ آسمانی مقصد کو پورا کرنے کے لئے جو ادنیٰ زمینی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اُن کا ایک حصّہ ذیل میں پیش ہے۔

تبلیغی ملاقاتیں

ایک روز ایک صاحب نے انہیں بتایا کہ اسلام صرف بندہ اور خدا کے درمیان تعلق کا ہی نام نہیں۔ بلکہ یہ ایک ایسا لائحہ عمل ہے۔ جو ہماری اس دُنیا کی زندگی کو بھی خوشحال بناتا ہے ہماری ہر مشکل کا حل ہمیں اس راہنمائی کے اندر ملتا ہے اور جملہ مسائل کی پیچیدگیاں اور نوع و اقسام کے عقدے اس تعلیم سے کھلتے ہیں۔ اسی طرح انکی بعض اور غلط فہمیوں کو بھی دُور کیا۔ ایک سِج میں خاکسار گیا قاریہ نے ننگے سر درس دیا۔ بعد میں قاریہ نے ایک بوڑھی عورت سے پوچھا کہ کیا اُس عورت کے سر پر اوڑھنی تھی یا نہیں۔ کہنے لگی وُہ ننگے سر تھی۔ میں نے کہا یہ کیا بات ہے کیا آپ لوگ انجیل کی تعلیم کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ کہنے لگی خاکسار کو اجازت ہے۔ خاکسار نے کہا کہ کیا میں انجیل سے اس کے خلاف دکھاؤں۔ اس پر اُس نے کہا۔ کہ آپ دوسرے لوگوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ نیز یہ کہ کیا آپ عیسائی نہیں ہیں۔ میں نے کہا خدا کے فضل سے میں مسلمان ہوں۔ لیکن انجیل کو بھی جانتا ہوں۔

ایک روز ایک مصری صاحب آئے ان سے دو گھنٹے تک اسلام کے مستقبل اور حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں پر گفتگو ہوتی رہی۔

ایک روز ایک خاتون جو انگلستان میں ووکنگ کی مسجد میں کچھ عرصہ رہ آئی ہیں۔ گفتگو کے لئے آئیں۔ تعدّد ازدواج اور عورتوں کے حقوق کے بارہ میں اُن کے سوالات کے بارہ میں مفصّل گفتگو ہوئی دو رسالے اور چند ٹریکٹ مطالعہ کیلئے دیئے

ایک روز ایک تُرک نوجوان آئے انہیں کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" مطالعہ کے لئے دی گئی۔ ایک صاحب Herr Schmidt سے جو عرصہ سے زیر تبلیغ ہیں۔ تین مرتبہ ملنے کا اتفاق ہوا۔ انہیں احمدیت کو قبول کرنے کے فوائد اور اہمیت کی تلقین کرتا رہا۔ احباب دُعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اُنکے سینے کو کھولے اور صداقت کو قبول کرنا اُن کے لئے آسان بنا دے۔ آمین

ایک پادری سے ملاقات

ایک روز ایک پادری Herr Blum کو دعوت دی گئی۔ یہ صاحب دس سال ہندوستان میں کام کر چکے ہیں اور آجکل اُس عیسائی مشن کے انسپکٹر ہیں۔ جو مصر میں مسلمانوں کو "تبلیغ" کر رہا ہے۔ ان صاحب نے بعض مضامین بھی ہمارے متعلق اخبارات میں شائع کرائے تھے۔ ایک کتاب سوانح حضرت مسیح موعودؑ مصنفہ حضرت امیر المومنین کا جرمن ترجمہ بھی انہوں نے شروع کیا۔ (زیادہ تر اپنے فائدہ کیلئے) اور ایک خاکسار کو بھجوایا۔ اب اس بارہ میں دریافت کرنے پر بتایا کہ اُن کی کمیٹی نے انہیں اِس کام سے منع کر دیا ہے قاریہ کی غرض اُن کے بُلانے سے بعض ضروری کوائف حاصل کرنا تھی۔ دوران گفتگو میں اُن سے پوچھا کہ آپ کو اسلام کے خلاف کیا اعتراضات ہیں۔ کہنے لگا کوئی نہیں۔ صرف بعض باتیں اسلام میں مفقود ہیں۔ مثلاً (۱) رُوح حق کا حقیقی تصوّر (۲) خدا کو بطور باپ کے پیش کرنا (۳) مسیحؑ کو بطور بیٹے کے (۴) گناہوں کی معافی بذریعہ صلیب (۵) مسیح کا مردوں سے جی اُٹھنا۔ پھر کہنے لگے کہ میں بحث کرنے نہیں آیا۔ یونہی دوستانہ طور پر باتیں کر دوں گا۔

پانچویں تبلیغی میٹنگ

مورخہ ۲۰ اپریل کو ایک تبلیغی میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس کے لئے علاوہ بعض افراد کو دعوت نامے بھجوانے کے ایک اعلان بھی اخبار میں شائع کرایا گیا موضوع "اسلام کا اقتصادی نظام" تھا۔ جس کی تیاری پر بوجہ مضمون کے عمق اور زبان کی دِقّت کے چند ہفتے صرف ہوئے۔ ایک گھنٹہ کے قریب یہ لیکچر جاری رہا۔ جس میں علاوہ اسلام کے نظام کے موجودہ نظام کی خرابیاں بھی پیش کیں۔ شراب سینما۔ ناچ وغیرہ نیز "آرٹ" کے نام پر بے بہا رقوم کی فضول خرچی اور اس مصرف کی لغویت پر بھی تفصیل کے ساتھ بحث کی۔ آخر میں کمیونزم کے نقائص کا بھی ذکر کیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ ایک دہریہ صاحب بھی موجود تھے۔ اُن کے سوال پر بتایا کہ اڑھائی ہزار سال قبل خدا کے ایک نبی حضرت حزقیلؑ نے روس کے متعلق جو پیشگوئی کی تھی۔ کیا یہ خدا کی ہستی کا ثبوت نہیں؟ بالخصوص اس زمانہ میں جبکہ اس کی ایک ایک تفصیل پوری ہو رہی ہے کہنے لگا۔ کہ یہ تو دُور کی باتیں ہیں کوئی نئی بات بتائیں۔ اس پر انجیل کی پیشگوئیاں بابت لڑائیوں۔ قحط سالیوں وغیرہ بیان کیں۔ کہنے لگا یہ تو ہمیشہ ہوتا ہی رہتا ہے۔ اس پر خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی بابت زلازل بیان کی۔ اور تحدّی سے کہا۔ کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی کا یہ زبردست ثبوت ہے پھر حضور کی پیشگوئی کہ حضور کا مشن ترقی کر گیا۔ پیش کر کے بتایا۔ کہ ایک غیر معروف شخص ایک نامعلوم گاؤں سے جہاں سے کہ بیک وقت ½۱ روپیہ کا آٹا بھی دستیاب نہ ہو سکتا تھا جہاں صرف چند سو لوگ آباد تھے۔ تار دینے کے لئے دس میل دُور پیدل جانا پڑتا۔ آج اُسی جگہ سے درجنوں مبلغ دنیا کے کونے کونے میں اُسی پیغام کو پہنچانے کے لئے پھیل گئے ہیں۔ پچیس سال کے قلیل عرصہ میں حیرت انگیز رنگ میں اس پیشگوئی کا پورا ہو جانا۔ خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ہے آخر کیوں ہم لوگ ان ممالک میں دس ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے آئے ہیں۔ محض اس ایک مقصد کے لئے اس سے بڑھ کر آپ کو کون سے نشان کی ضرورت ہے اس پر اُن صاحب نے تو کوئی سوال نہ کیا۔ بعض دوسرے لوگ سوالات کرتے رہے ایک شخص نے تقدیر کے متعلق پوچھا۔ اُنہیں اسلامی نقطہ نظر کی وضاحت کی۔ ایک سوال جہنم کے متعلق ہوا۔ خاکسار نے بتایا کہ اسلام کے نزدیک سزا بھی رحمت ہے کہ اصلاح کے طور پر ہے ایک شخص نے کہا۔ کہ بعض لوگ سزا کے بعد اور زیادہ خراب ہو جاتے ہیں۔ خاکسار نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کی سزا کے نتیجہ میں اصلاح ہی اصلاح ہو گی۔ ایک شخص نے کہا۔ قانون کوئی نہیں ہونا چاہیئے اُس کے اس خیال کے بطلان کو ظاہر کر کے ثابت کیا کہ قانون اور اُس کی پابندی ہی ہمیں دوسرے حیوانات سے ممتاز کرتی ہے یہ سوال و جواب کا سلسلہ ½۱ گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد میں انفرادی گفتگو بھی ہوئی۔ اور حاضرین کو مشن کے پتہ پر مشتمل چٹیں دی گئیں۔

جرمنی

ایک عورت کا خط جرمنی سے آیا کہ وہ بوجہ ملک کی خوراک کی بد حالی کے بہت پریشان ہے اُس کی مدد کی جائے۔ خاکسار نے اُسے ایک خط میں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کی اطلاع دی اور بتایا کہ حضورؑ کو خدا تعالےٰ نے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے اور حضورؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس غذا کو پورے وزن اور شرائط کے ساتھ استعمال کریگا۔ وُہ روحانی موت سے بچایا جائیگا۔ علاوہ ازیں بعض ٹریکٹ بھی شامل کئے۔ نیز دو پارسل اشیائے خوردنی کے بھجوائے۔

ہمبرگ میں خُدا کے فضل سے احمدیت ترقی کر رہی ہے۔ بعض ضروری امور کی سرانجام دہی کے لئے خاکسار وہاں چند روز کیلئے جانے کی کوشش کر رہا ہے۔ تا حال فوجی حکام نے پرمٹ نہیں دیا۔ اس موقع پر ایک واقعہ کا ذکر کرنا ضروری ہے خاکسار کی درخواست کے بعد فوجی حکومت کا ایک افسر جو پادری بھی تھا۔ ہمبرگ میں ہمارے احمدی بھائی مسٹر عبداللہ کہنے کے ہاں گیا۔ اور ہماری بہن مبارکہ (ہر کہنے کی بیوی) سے پوچھا کہ ہمبرگ خاکسار کی [illegible] مجوزہ آمد کی کیا وجہ ہے باتوں باتوں میں اس پادری نے یہ کوشش کی کہ کسی طرح محترمہ مبارکہ کو اسلام سے برگشتہ کرے ½۱ گھنٹہ تک، وُہ اُس سے گفتگو کرتی رہیں اور بتایا کہ اُنہوں نے کبھی بھی مسیح کے خدا کا بیٹا ہونے کا عقیدہ نہیں رکھا۔ اور یہ کہ عیسائیت کی نسبت اسلام کی تعلیم کہیں زیادہ جامع اور اعلیٰ ہے جو انسان کو حقیقی انسانیت کا مقام عطا کرتی ہے عیسائیت نے انسان کو محض بندہ بنا

دیا ہے۔ جس کے ذریعہ سے ایک دوسرے کا گلا کاٹنا اور ایٹم بم کے استعمال سے ایک دوسرے کو نیست کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آخر پادری صاحب کو ناکام لوٹنا پڑا۔ خاکسار نے اسکی اطلاع سیکے پر اپنا خط فارن آفس لندن کو لکھا۔ کہ ایک طرف آپ لوگ ہمیں یہاں چند دنوں کے لئے بھی جانے کی اجازت نہیں دیتے اور دوسری طرف آپکے کارکن حکومت کے نام پر ہمارے مسلمان بھائیوں کے ایمان کو متزلزل کرنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں۔ خاکسار نے اس پادری کی اس پلید کوشش کے خلاف زوردار الفاظ میں احتجاج بھی کیا۔ خدا تعالےٰ ہماری بہن کے ایمان کو اور زیادہ مضبوطی اور پختگی عطا فرما دے آمین۔ اب ہیمبرگ میں میٹنگوں کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے اور بعض اور لوگ احمدیت کے قریب ہیں۔

خط وکتابت اور متفرق

ایک روز ایک صاحب کو کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" بھجوائی۔ ایک پادری نے ایک روز "روح القدس" پر لیکچر دیا۔ اور یوحنا $\frac{16}{12}$ کی تشریح بیان کی۔ جو روح حق کے بارہ میں ہے خاکسار نے اُسے خط لکھا۔ کہ ہمارے نزدیک روح حق کی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود میں پوری ہوئی ہے۔ آپ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے؟ پادری صاحب کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ ایک صاحب کو عورت کے درجہ کے متعلق اسلامی تعلیم پر مشتمل مفصل مضمون بھجوایا گیا۔ ایک صاحب کو فرانس میں اور ایک شخص کو جرمنی میں تبلیغی خطوط لکھے گئے ایک اعلان اخبار میں کرایا گیا۔ کہ اسلام کے متعلق دلچسپی رکھنے والے اشخاص ہمارے مشن سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ایک روز خاکسار زیورک سے باہر ایک شہر Basel میں گیا۔ جو جرمنی۔ فرانس اور سوئٹزرلینڈ کی سرحدوں پر واقع ہے وہاں قبر مسیح کے اعلان پر مشتمل ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ایک شخص سے احمدیت کے متعلق گفتگو بھی کی۔

آخر میں خاکسار احباب جماعت سے نہایت درد کے ساتھ درخواست کرتا ہے کہ وہ اس ملک میں احمدیت کی ترقی اور مضبوطی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ہم عاجز بندوں کو اپنے محبوب کی سچی خدمت کی توفیق بخشے۔ اور عمدگی کے ساتھ فرائض کو سنبھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا ضعف قوت اور شوکت میں تبدیل ہو۔ اور جس طرح حضرت مسیح موعود نے ایک ضعیف اور مدقوق شخص کی شکل میں دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ اور فرمایا تھا کہ تو میرے ہاتھ سے شفا پائے گا ہم فی الواقع اس عظیم الشان تغیر کو مشاہدہ کریں جس کے متعلق دنیا آج یقین نہیں کرتی اور ہماری باتوں پر ہنستی ہے۔ اے سلطان خدا! ہمیں کامیاب کامگار فرما۔ آمین۔ یارب العالمین

ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ نے جامعہ احمدیہ کے ہوسٹل اور مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ کو یکجا کر دیا ہے ان ہر دو بورڈنگوں کے سپرنٹنڈنٹ چودھری غلام حیدر صاحب بی۔ اے بی ٹی مقرر کئے گئے ہیں۔ احباب اپنے بچوں کو کسی قسم کی رقم براہ راست نہ بھیجیں۔ بلکہ سپرنٹنڈنٹ صاحب کی معرفت بھیجیں۔ کیونکہ طلبہ کو جو خرچ بلا نگرانی کے دیا جاتا ہے۔ اس سے ان کی تربیت میں نقص پیدا ہونے کا ڈر ہے۔ ہاں آپ جو رقم جس ہدایت کے ماتحت بھجوائینگے۔ (مثلاً یہ کہ یہ رقم بچہ کے دودھ کیلئے ہے وغیرہ وغیرہ) آپ کی اس ہدایت کے ماتحت سپرنٹنڈنٹ صاحب رقم خرچ کرینگے بہر حال جملہ رقوم سپرنٹنڈنٹ صاحب ہوسٹل جامعہ و مدرسہ احمدیہ احمد نگر براستہ لالیاں ضلع جھنگ کے پتہ پر آنی چاہئیں۔ (خاکسار پرنسپل جامعہ احمدیہ)

سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے اس کی لاگت قیمت ۸/- فی کاپی ہوگی۔ احباب اور جماعتیں درج ذیل پتہ سے طلب کریں۔ ظفیر احمد "الحق" ۱۷ کلب بیک روڈ۔ بمبئی ۸

درخواستِ دعا

(۱) شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم۔ این سنڈیکیٹ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔ اعجاز نصر اللہ خان

(۲) میرا لڑکا عزیزی نور علی بعمر ۲۲ سال عرصہ ۴ ماہ سے بیمار ہے احباب درد دل سے دعائے صحت فرمائیں۔ (حکیم یوسف علی فلیمنگ روڈ لاہور)

چٹھیوں کا جواب دیں

مکرم مرزا حمید احمد صاحب رتن باغ لاہور کے نام دو عدد چٹھیاں بغرض استفسار روانہ کی گئی ہیں مگر انہوں نے تاحال کسی ایک کا بھی جواب نہیں دیا۔ چونکہ وہ جواب دینے سے گریز کر رہے ہیں اسلئے بذریعہ اخبار پوچھا جا رہا ہے۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید جسونت بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

احباب جماعت احمدیہ

سے مولوی غلام رسول صاحب مبلغ کی کامل صحتیابی اور مبلغ کی کامل صحتیابی اور مبلغ و احباب فلسطین کی خیر و عافیت کے لئے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے (وکیل التبشیر)

درخواست دعا

جو خاکسار کا بھانجہ ہے۔ اور پنجاب یونیورسٹی میں ہمیشہ ریکارڈ توڑتا رہا ہے۔ اس ماہ کے آخر میں کیمبرج یونیورسٹی میں امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ احباب اُس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کے بچے عطف المنان اور بھتیجے عبدالرحمٰن کی میٹریکولیشن میں کامیابی کیلئے دعا فرمائی جائے۔ (خاکسار فضل الرحمٰن حکیم سابق مبلغ مغربی افریقہ)

احمدی محبوسین سندھ کیلئے درخواست دعا

سندھ میں ہمارے گیارہ نوجوان ایک قتل کے الزام میں ماخوذ ہیں۔ یہ تمام نوجوان تحریک جدید کی اراضیات کے منتظمین میں سے ہیں۔ اور سلسلہ کی جائداد اور مال کی حفاظت کرتے ہوئے اس مصیبت میں گرفتار ہیں۔ تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ ان کی رہائی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

زندگی وقف کریں

زندگی وہی ہے جو خدا تعالےٰ کی راہ میں خدمتِ دین کرتے ہوئے بسر ہو۔ زندہ وہی ہیں۔ جنہوں نے اللہ تعالےٰ کی خاطر اسی کی دی ہوئی زندگی قربان کر دی ہو۔ احباب جماعت سے وقف زندگی کی تحریک پوشیدہ نہیں۔ لہذا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمانے کے مطابق آپ انشراح صدر کے ساتھ اپنی زندگیاں وقف کریں۔ زندگی وقف کرنے کے لئے تعلیم کی کوئی شرط نہیں۔ بلکہ ناخواندہ دوست بھی اپنی قربانی پیش کر سکتے ہیں۔ جو دوست اس مبارک تحریک میں شامل ہونا چاہیں دفتر ہذا کو اپنے مکمل پتوں سے مطلع فرمائیں۔ انہیں فارم معاہدہ وقفِ زندگی ارسال کر دیا جائے گا۔

نیز جن دوستوں نے پہلے ہی زندگی وقف کی ہوئی ہو وہ اپنے موجودہ پتوں سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اور اپنی عمر، تعلیم، موجودہ آمد اور تعداد بچگان بھی تحریر فرمائیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ہر تین ماہ کے بعد اپنے پتوں کی اطلاع دے دیا کریں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید۔ جسونت بلڈنگ جودھامل روڈ۔ لاہور

میٹرک طلباء کے لئے دینیات کلاس

حسب سابق اس سال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام میٹرک کے امتحان میں شریک ہونے والے طلباء کے لئے دینیات کلاس کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ کلاس ۵ جون کو انشاء اللہ شروع ہوگی۔ طلباء کثرت سے اس میں شامل ہوں۔ قرآن کریم کا ترجمہ اور صرف و نحو کے علاوہ دیگر مسائل اسلامی کی آگاہی کے لئے لیکچروں کا انتظام بھی ہوگا۔ مجالس اپنے اپنے حلقہ سے شریک ہونے والے طلباء کے نام جلد از جلد ارسال فرمائیں (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور)

مدرسہ احمدیہ کے متعلق احباب کرام فوری توجہ کریں

مڈل پاس طلبہ مدرسہ احمدیہ کی جماعت اوّل میں داخل ہوتے ہیں۔ داخلہ شروع ہے جماعت اوّل کی پڑھائی ۲۲ مئی سے شروع ہو رہی ہے۔ احباب کرام اپنے مڈل پاس بچوں کو فوراً مدرسہ احمدیہ میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ سرکاری سکولوں میں ابھی تعطیلات ہیں اس لئے آنے والے طلبہ کے سرٹیفکیٹ بعد میں بھی آسکتے ہیں۔ بیرون پنجاب کے طلبہ اگر آٹھویں جماعت پاس نہ ہوں۔ تب بھی مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخل ہو سکتے ہیں۔

امسال مجلس شوریٰ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے فیصلہ کی رو سے جن جماعتوں کے ذمہ طلبہ کا بھیجنا ہے وہ خصوصیت سے توجہ فرمادیں۔ اور اگر وہ طالب علم بھجوا سکیں تو شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق ایک طالب علم کا خرچ ان کے ذمہ واجب الادا ہوگا۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

ہمارا مرکز

گزشتہ سال مشاورت کے موقعہ پر قادیان ہمارے مقدس مرکز میں آئندہ خطرات سے خبردار کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی۔ کہ مرکز کی حفاظت کے لئے جو چندہ کیا جا رہا ہے۔ احباب اس میں زیادہ حصہ لیں۔ تو احباب جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے بعض احباب نے حضور کی خدمت میں عرض کیا تھا۔ کہ ہمیں بتایا ہی نہیں گیا تھا کہ یہ تحریک کیا ہے۔ اور ہم سے کیوں زیادہ مالی قربانی کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ اب ہم سمجھ گئے ہیں۔ ہم سے جان طلب کی جاتی ہے تو جان حاضر ہے۔ مال طلب کیا جاتا ہے تو مال حاضر ہے۔ اور ہم اس بات پر بھی تیار ہیں۔ کہ حضور ایدہ اللہ ہم سے ہر قسم کی آمد لے لیا کریں۔ اور ہر ماہ محض اس قدر گزارہ دے دیا کریں جو زندگی کے لئے نہایت ضروری ہو۔ اس وقت حضور نے یہ نہیں فرمایا کہ اچھا جو کچھ ہے لے آؤ۔ بلکہ فرمایا کہ جو جائیدادوں والے ہیں۔ اپنی جائیداد کا صرف ایک فی صدی سلسلہ کو حفاظت مرکز کی غرض سے دیدیں اور جو بڑی جائدادیں نہیں رکھتے۔ اپنی ایک ماہ کی سالم آمد دیدیں۔ اور ہر شخص جو رقم اس کے ذمہ آئے۔ چھ ماہ کے اندر خزانہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں جمع کرا دے۔ اور حاضرین جلسہ نے جو تقریباً تمام جماعت کے نمائندے تھے۔ وعدہ کیا تھا کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی فوری تعمیل فرمائیں گے۔

قادیان ہمارا ہے اور وہ ہمارے پاس آکر رہے گا۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کو ہم سے چھین نہیں سکتی۔ لیکن ہماری کوتاہیوں اور غفلتوں کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس آزمائش کو لمبا کر دے جس میں اُس نے ہمیں ڈالا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ اس مقدس بستی میں جو خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ ہمارا داخل ہونا کچھ دیر لے لے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہمارا قادیان میں داخل ہونا پچاس یا سو سال لے لے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عرصہ کو لمبا نہ کرے۔ لیکن محض منہ سے دعا کرنا کس کام کا جب عمل سے دعا نہ ہو۔ بہرحال اگر خدانخواستہ قادیان جانے میں دیر ہوئی تو وہ حضرات جنہوں نے مرکز احمدیت کی مقدس بستی میں کھڑے ہو کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے عہد کیا تھا۔ اور یقین دلایا تھا۔ کہ وہ حضور کے منشاء کے ماتحت مطلوبہ اموال بہرحال چھ ماہ کے اندر حضور کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ ہو سکتا ہے ان سے کئی قادیان ملنے تک زندہ نہ رہیں۔ اور ویسے بھی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔

تو اس لحاظ سے ان احباب کا خدا کے مقرر کردہ اور موعود خلیفہ سے خدا کی مقدس بستی میں آخری عہد تھا۔ جس کو انہوں نے ابھی تک پورا نہیں کیا۔ تو محض منہ سے مقدس بستی کہہ دینے سے کیا فائدہ جب اس مقدس بستی میں مقدس عہد کو جو ہم نے کیا ہم وقت کے اندر پورا نہ کر سکے۔

ابھی بھی وقت ہے اس وقت کے مجلس مشاورت کے نمائندگان حضرات اپنی جماعت کے احباب کو اپنے خلیفہ سے جو عہد باندھا تھا یاد دلائیں۔ اور جو رقوم ان کی طرف بقایا رہ گئی ہیں۔ جلد مرکز میں بھجوانے کی تلقین کریں۔ اس چندہ کی وصولی اور ترسیل صرف سیکرٹری مال کا کام ہی نہیں۔ بلکہ ہر وہ شخص جس کے دل میں سچے معنوں میں قادیان کی عظمت اور محبت قائم ہے۔ اس کا فرض ہے کہ پہلے اپنے ذمہ چندہ حفاظت مرکز کی پوری ادائیگی کرے اور ساتھ ہی ساتھ اپنی جماعت کے ہر دوست کے پاس جائے۔ خواہ مقامی جماعتیں وفود بنا کر مختلف احباب کی خدمت میں بھیجیں، اور یہی نہیں کہ چندہ حفاظت مرکز کی تلقین کرے۔ بلکہ اس وقت تک اس دوست کے پاس سے اٹھے نہیں۔ کہ جب تک کہ یہ تمام رقم وعدہ اس سے وصول نہ ہو جائے۔ یا وہ حتمی وعدہ نہ کر دے۔ کہ وہ قلیل سے قلیل عرصہ میں تمام موعودہ رقم ادا کر دے گا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ احباب کو معلوم ہی ہوگا۔ کہ ہر قسم کے چندہ کی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس سال ڈیڑھ ماہ ہوا مشاورت کے موقعہ پر لاہور میں حاضر نمائندگان جماعتہائے سے جو عہد لیا تھا۔ وہ درج ذیل ہے:۔

عہد نامہ

میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے قادیان کو احمدیہ جماعت کا مرکز مقرر فرمایا ہے۔ میں اس کے اس حکم کو پورا کرنے کے لئے ہر قسم کی کوشش اور جدوجہد کرتا رہوں گا۔ اور اس مقصد کو کبھی بھی اپنی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دونگا۔ اور میں اپنے نفس کو اور اپنے بیوی بچوں کو اور اگر خدا کی مشیت یہی ہو۔ تو اولاد کی اولاد کو ہمیشہ اس بات کے لئے تیار کرتا رہونگا۔ کہ وہ قادیان کے حصول کے لئے ہر چھوٹی اور بڑی قربانی کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اے خدا! مجھے اس عہد پر قائم رہنے اور اس کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اللّٰھم آمین۔

(نظارت بیت المال)

یہ سامان کس کا ہے؟

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے۔ رتن باغ لاہور)

(۱) میرے پاس غلطی سے ایک چھوٹے سائز کا لکڑی کا بنا ہوا ٹرنک نما بکس قادیان کے ایک کنوائے میں آیا ہوا رکھا ہے۔ اس بکس میں چند کتابیں ہیں۔ جن میں ایک نسخہ تذکرہ کا بھی ہے۔ اور ایک نسخہ چشمہ معرفت کا بھی ہے۔ جس پر پنسل سے ایک شخص کا نام لکھا ہوا ہے۔ یہ ٹرنک غالباً نومبر ۱۹۴۷ء میں میرے پاس پہنچا تھا۔ اور مقامی طور پر بہت تلاش کرنے اور بار بار اعلان کرنے کے باوجود اس کے مالک کا پتہ نہیں چلا۔ لہذا اب اخبار کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن صاحب کا یہ بکس ہو وہ دیگر تفصیلات بتا کر میرے دفتر سے لے سکتے ہیں۔

(۲) اس کے علاوہ ایک کپڑوں کی گٹھڑی ۱۲ مئی ۱۹۴۸ء کے کانوائے میں میرے پاس پہنچی ہے یہ ایک لٹھے کے کپڑے میں بوری کی طرز پر سلی ہوئی ہے۔ اور اس کے اندر مستعمل پارچات ہیں۔ یہ بھی جن صاحب کی ہو۔ ثبوت دے کر میرے دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں

(۳) اس کے علاوہ ایک فائل کورٹ آف انکوائری کا جس کے صدر میجر میکیل ہیں۔ اور ایک ممبر مسٹر محمد ممتاز ہیں۔ میو ہسپتال اور رتن باغ کی درمیانی سڑک پر گرا ہوا ملا ہے۔ یہ بھی جن صاحب کا ہو میرے دفتر سے وصول ہوں:۔ (خاکسار مرزا بشیر احمد جودھامل بلڈنگ لاہور)

کیا تحریک جدید میں حصہ لینا اختیاری ہے؟

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی صاحب توفیق ہے۔ اور اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت اور اسلام کی خدمت کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ تو طوعی کہنا تو الگ رہا اگر لوگ اس کے رستہ میں روک بن کر کھڑے ہو جائیں تب بھی راستہ نکال کر ضرور اس میں حصہ لے گا۔ کیونکہ اس کے دل میں جو محبت خدا تعالےٰ کی پائی جاتی ہوگی اس محبت کی وجہ سے کوئی چیز اس کو اسلام کی خدمت کا کام کرنے سے روک نہیں سکے گی"

گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا۔ مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا۔ کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے۔ وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔۔۔۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئیگا۔ اور وہ شخص جو خدا تعالےٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھو یا جائے گا۔ (نائب وکیل المال تحریک جدید)

قابل تقلید نمونہ

مندرجہ ذیل موصی صاحبان نے ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۸ کی وصیت کر دی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء دوسرے موصی احباب بھی اس طرف توجہ فرمائیں:۔

(۱) خلیل الرحمٰن صاحب واقف زندگی موصی ۶۶۴۷

(۲) غلام محمود صاحب اسسٹنٹ بلاک انسپکٹر بہاولنگر موصی ۵۲۹۴

(۳) مولوی محمد احمد صاحب واقف زندگی موصی ۶۷۵۱ جودھامل بلڈنگ لاہور

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

انسپکٹران بیت المال کیلئے

جو انسپکٹران تشخیص بجٹ کا کام ختم کر چکے ہیں۔ فوراً اپنے حلقوں کی جماعتوں کا معائنہ شروع کر دیں۔ معائنہ کے ساتھ چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ اور چندہ حفاظت مرکز کی وصولی کے بارے میں بھی جماعتوں کو خاص تلقین کریں اور اپنی ہفتہ وار رپورٹوں میں اپنی تمام کارگزاری کا مفصل ذکر کریں۔ (نظارت بیت المال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ان کی مساعی کی رپورٹ نہیں آ رہی۔ جس کی وجہ سے مرکز کو معلوم نہیں ہو سکتا۔ کہ کون سی مجلس اپنے فرائض کو ادا کر رہی ہے۔ اور کونسی سست ہے مجلس مرکزیہ کے نزدیک تو ایسی ساری مجالس ہی سست قرار پائیں گی۔ کیونکہ کام کی رپورٹ نہ آنے کی وجہ سے اندازہ نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ کیا کام کر رہی ہیں۔
اس لئے جملہ قائدین توجہ فرمائیں۔ اور رپورٹ کارگذاری باقاعدہ اور بروقت بھجوائیں۔ تا جس جگہ خامی ہو۔ مرکز فوراً اس کی اصلاح کر سکے
(معتمد خدام الاحمدیہ ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور)

کھڈیوں کا کام جاننے والے دوستوں کو اطلاع

ایسے احمدی اصحاب جو کھڈیوں کا کام جانتے ہیں۔ اور وہ کام چاہتے ہوں۔ فوری طور پر خاکسار کو دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ میں اپنے پورے پتہ سے اطلاع دیں (ابو المنیر نور الحق دفتر آبادی)

اعلان

ڈاکٹر سخاوت خان صاحب بٹ دانڈر سب جیل بنگال مشرقی پاکستان سے لکھتے ہیں۔ کہ ان کی تفسیر کبیر جلد سوم چوہدری فضل محمد صاحب صابر کے پاس عرصہ تین سال سے ہے۔ وہ ان دنوں گول باغ اراوہ مدنا پور بنگال میں رہتے تھے۔ اب جس جگہ ہوں۔ یا کسی دوست کو ان کا علم ہو۔ تو تفسیر انہیں بھجوا کر ممنون کریں۔ (منیجر الفضل لاہور)

بائیسکل غائب ہے

۲۲ اور ۲۳ مئی کی درمیانی شام دواخانہ نور الدین کا ایک قریباً نیا بائیسکل عزیز عثمان عمر نے جودھامل بلڈنگ کے دروازے کے سامنے رکھا چند منٹ کے بعد جو دیکھا۔ تو بائیسکل غائب تھا۔ اگر کسی صاحب کو اس بائیسکل کا علم ہو۔ تو براہ کرم دواخانہ نور الدین میں پہنچا دیں۔ ان کی خدمت میں شکریہ کے علاوہ دس روپے انعام پیش کیا جائے گا:۔ (حکیم عبد الوہاب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور)

ضرورت اُستاد

مشرقی بنگال میں ایک معزز غیر احمدی دوست کو بچے بچیوں کو پڑھانے کے لئے ایک ٹیوٹر کی ضرورت ہے جو ان کو اردو اور معمولی دینیات پڑھا سکتا ہو معلم کی تنخواہ ۱۰۰/- روپیہ ماہوار دینگے۔ اور رہائش کے لئے کوارٹر مفت ملے گا۔ اگر کوارٹر میں نہ رہیں۔ تو بیس روپیہ بطور کرایہ مکان مل سکتا ہے۔ جو دوست بیکار ہوں اور مشرقی بنگال جانے کیلئے تیار ہوں۔ وہ براہ کرم دفتر ہذا میں اپنی درخواستیں بھجوا دیں مخلص احمدی اور مصر اصحاب کو ترجیح دیجائیگی۔ وہ غیر احمدی دوست عقیدتاً شیعہ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ضلع امرتسر کے رہنے والے ہیں سلسلہ کے ساتھ

مہاجر سپاہیوں اور عیسائیوں کو مراعات

لاہور۔ اپنے نامہ نگار سے ۲۴ مئی
موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب کی حکومت نے سرکاری اراضی میں سے تھل پراجیکٹ والے علاقے میں ۲۰ ہزار ایکڑ اراضی پناہ گزین سپاہیوں کے کنبے کے لئے وقف کر دی ہے۔

نیز تین ہزار ایکڑ اراضی اسی علاقے میں سے عیسائیوں کو دی جائے گی۔ ان عیسائیوں کو جو کہ سکھ زمینداروں کے چلے جانے کی وجہ سے بیکار ہو گئے ہیں۔

واضح رہے کہ پچھلے دنوں عیسائیوں کی طرف سے خان بہادر مسٹر ایس پی سنگھا کے واسطے سے متعدد ایسے میمورنڈم حکومت کی خدمت میں پیش کئے گئے تھے۔ جن میں ایسے مزارعوں کی بیکاری اور دیگر تکالیف کا ذکر بڑے زور سے کیا گیا تھا۔

کراچی کو علیحدہ کرنے سے سندھی لیڈروں میں تشویش

کراچی ۲۳ مئی۔ سید حاجی علی اکبر شاہ رکن سندھ اسمبلی و صدر سندھ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے ایک بیان دیا ہے کہ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے کراچی کو سندھ سے علیحدہ کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس سے سندھی "مسلمانوں کو مشتعل ہو کر کوئی ایسی کاروائی نہیں کرنی چاہیئے۔ جس سے صوبہ کے امن و امان کو نقصان پہنچے۔ کوئی بھی سندھی مسلمان کراچی کی علیحدگی کو قبول نہیں کرے گا۔ سندھ مسلم لیگ کونسل اور سندھ اسمبلی پارٹی کا اجلاس بلایا جا رہا ہے۔ جس میں اس سوال پر غور کیا جائے گا۔

بیت المقدس میں امریکی قونصل مارا گیا

واشنگٹن۔ ۲۳ مئی۔ امریکہ کے دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی قونصل جنرل مقیم بیت المقدس مسٹر ٹامس واسن آج ہسپتال میں زخموں سے جانبر نہ ہو سکے آپ کو کل بیت المقدس میں گولی لگی تھی۔ مسٹر واسن [illegible] اور ثالثہ کمشن کے رکن تھے اور فرانسیسی قونصل خانے سے اجلاس میں شرکت کرنے کے بعد تشریف لا رہے تھے۔ کہ انہیں گولی لگ گئی۔

حاجیوں کے جہازوں کی بندرگاہ

کراچی ۲۳ مئی۔ حکومت پاکستان نے چٹاگانگ کی بندرگاہ کو حاجیوں کے جہازوں کی بندرگاہ مقرر کیا ہے
کراچی ۲۳ مئی: مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی کو پنجاب یو۔ او۔ ٹی۔ سی پاکستان کی فوج کا اعزازی کرنل مقرر کیا گیا ہے

آل جموں و کشمیر کانفرنس کی لاہور برانچ کے عہدیداروں کا انتخاب

سیالکوٹ کی طرح مفت راشن کا مطالبہ

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۲۴ مئی
کل شام برکت علی ہال میں محترمہ بیگم سلمیٰ تصدق حسین کے زیر صدارت جموں کشمیر اور پونچھ کے باشندگان کا عام اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کانفرنس کی لاہور برانچ کے عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ واضح رہے کہ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر نے عہدیداروں کے اس انتخاب والے اجلاس کی صدارت کا اختیار محترمہ بیگم صاحبہ کو دیا ہوا تھا۔
عہدیداروں کے انتخاب کے علاوہ مجلس اقوام متحدہ کی قرارداد متعلقہ مسئلہ کشمیر کے خلاف احتجاجی ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ اس کے علاوہ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ حکومت مغربی پنجاب سے مطالبہ کیا گیا کہ جموں و کشمیر کے مہاجرین کو سیالکوٹ کی طرح لاہور میں بھی راشن مفت مہیا کیا جائے۔ ایک اور ریزولیوشن کے ذریعے حکومت سے اس امر کی استدعا بھی کی گئی کہ وہ شیخ عبداللہ کے جاسوسوں پر کڑی نگرانی رکھے۔

سیالکوٹ کیمپ میں چھوٹی چھوٹی صنعتوں کا اجراء اور تعلیمی سہولتیں

لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے علیحدہ علیحدہ سکول

سیالکوٹ ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۲۳ مئی
سیالکوٹ میں جموں و کشمیر مہاجرین کے کیمپ میں راشن کی بہم رسانی اور دیگر سہولتوں کو دیکھ کر بلاشبہ اس امر کی تصدیق کرنی پڑتی ہے کہ حکومت ان مہمانوں سے امتیازی سلوک روا رکھ رہی ہے شہر کے مرکزی کیمپ میں اس وقت قریباً سترہ ہزار چھ صد کے قریب پناہ گزین موجود ہیں جنہیں راشن کے علاوہ کپڑا، تیل، صابن اور دیگر ضروریات بھی مفت ہی بہم پہنچائی جاتی ہیں ان سہولتوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی چھوٹی صنعتیں بھی رائج کی گئی ہیں۔ صابن سازی، چکیں اور کرسیاں بنانا وغیرہ کے کام کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔
بچوں اور بچیوں کی پڑھائی کے لئے کیمپ کے اندر ہی دو سکول جاری کئے گئے ہیں۔ کیمپ کمانڈنٹ نے ہمارے وقائع نگار خصوصی کو بتایا کہ ان اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو ہر قسم کی اشیاء مثلاً کتب۔ تختیاں سلیٹیں پنسلیں وغیرہ مفت دی جاتی ہیں۔ اس وقت ۱۸ اساتذہ اس خدمت پر مامور ہیں۔

حکومت کے ایک نہایت ہی ذمہ دار رکن کی اطلاع کے مطابق ڈنیہ سے پارچات کی امداد کے علاوہ حکومت کی طرف سے ۱۷ ہزار جوڑے کپڑوں کے اس وقت تک اس کیمپ میں تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کیمپ سے نکل کر جو لوگ شہر میں یا دیہات میں آباد ہو گئے ہیں۔ ان کو راشن مفت دیا جاتا ہے۔ اور بجلی، پانی کی سہولتیں بھی دی جا رہی ہیں۔

مغربی پنجاب میں آلوؤں کی فصل کی حفاظت کیلئے اقدام

سیالکوٹ کولڈ سٹوریج پر حکومت کا قبضہ

سیالکوٹ ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۲۴ مئی
سیالکوٹ میں ونٹر کولڈ سٹوریج پر قبضہ کر کے حکومت نے مغربی پنجاب کے سب سے زیادہ آلو پیدا کرنے والے ضلع کی آئندہ فصل کو کلیتہً محفوظ کر لیا ہے۔ تقسیم کے بعد کی افراتفری میں جہاں دیگر نفع رساں کارخانوں اور اداروں کو نقصان پہنچا۔ وہاں سیالکوٹ کا یہ کولڈ سٹوریج بھی اس کی دستبرد سے نہیں بچ سکا۔ سٹوریج کے متعدد منیجر مسٹر رابرٹ مترو نے بتایا کہ اگر حکومت اس ادارے پر ماہ مارچ میں قبضے کا اقدام نہ اٹھاتی تو اس ضلعے کی آئندہ کی آلوؤں کی فصل یکسر تباہ ہو جاتی۔ اس وقت اس میں ساڑھے تین ہزار بوری آلوؤں کی آئندہ کے بیج کے لئے محفوظ ہے۔ مسٹر رابرٹ نے بتایا میں نے اس سٹوریج کے نگران محکمہ زراعت کو فریزی اور گیس کے لئے لکھا ہے۔ اگر وہ میسر آ گئی تو پورے پانچ ہزار بوری اس میں لگ سکا کرے گی۔ ۴۴

سیلز ٹیکس کی شرحوں میں ترمیم

کراچی ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۲۴ مئی
ہمارے نامہ نگار خصوصی مقیم کراچی کا کہنا ہے۔ کہ مرکزی سیلز ٹیکس کمیٹی ایک میمورنڈم تیار کر رہی ہے جو عنقریب پاکستان کے وزیر خزانہ آنریبل مسٹر غلام محمد کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس میمورنڈم میں سیلز ٹیکس کے متعلق فلیٹ ریٹ سسٹم پر چند ترامیم پیش کی گئی ہیں
اس کے ساتھ ہی آنریبل وزیر خزانہ پاکستان پارلیمنٹ کے اسی اجلاس میں سیلز ٹیکس کی شرحوں میں کمی کے سلسلے میں ایک ترمیمی مسودہ قانون پیش کر رہے ہیں۔
یہ امر قابل ذکر ہے کہ سیلز ٹیکس کی موجودہ شکل شرحوں اور طریق کار کے خلاف مشرقی اور مغربی پاکستان میں احتجاج کیا گیا تھا۔ مغربی پنجاب کی ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے ایک ذمہ دار نے بتایا کہ یہ ترامیم اور حکومت کی طرف سے حرکت پاکستان کے اسی اتحاد اور متفقہ احتجاج کا نتیجہ ہے۔

ہفتہ وار اخبار والوں کا احتجاج

لاہور۔ اپنے نامہ نگار سے ——— ۲۴ مئی
معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے ہفتہ وار اخباروں کے نمائندگان کا ایک وفد بہت جلد مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ سے ملاقات کرے گا۔ ان مالکان اخبارات کو یہ شکوہ ہے کہ حکومت کے جاری کردہ دیکلی "استقلال" جنہیں زیادہ روپیہ خرچ کر کے اسے جتنی کم قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ موجودہ حالات میں ان ہفتہ وار اخباروں کے لئے اس کے مقابلے پر نکلتے رہنا دشوار ہو گیا ہے۔ نیز معلوم ہوا ہے کہ "کہکشاں" اور "نورجہاں" نامی پرچے احتجاج کے طور پر بند بھی ہو چکے ہیں۔

۴۴ سٹوریج کا سالانہ خرچ قریباً پچیس ہزار روپیہ اور آمد ۷۵ ہزار روپے ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں اس نوعیت کے صرف تین ہی سٹوریج ہیں۔ ایک پنجاب کولڈ سٹوریج لاہور دوسرے نمبر پر ونٹر سٹوریج اور تیسرا پرائیویٹ ہے۔ پہلے دونوں اداروں پر اب حکومت کا قبضہ ہے
مسٹر رابرٹ مترو اس کی وسعت کے لئے کوشاں ہیں۔ اور ان کی کوشش و خواہش ہے کہ لاہور کے کولڈ سٹوریج کی طرح اسے بھی اس قدر وسیع کیا جائے کہ اس میں ۲۵ ہزار بوریاں سما سکیں۔